سوال

منگنی یا شراکت وغیرہ میں توفیق نصیب ہونے کی نیت سے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

یا منگنی کرتے وقت، یا پھر تجارتی معاملات وغیرہ کرتے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنی مشروع نہیں، بلکہ یہ ایک نئی ایک ایجاد کردہ بدعت ہے، اور سلف صالحین صحابہ کرام اور تابعین رحمہ اللہ کے دور میں اس کا وجود نہیں ملتا، اور اگر یہ کوئی خیر و بھلائی اور نیکی کا کام ہوتا تو وہ لوگ اس میں ہم سے سبقت لے جاتے.

تقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

مرد و عورت کی منگنی یا عقد نکاح کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنی بدعت ہے" انتہی

ء(146/19).

ور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنا کیسا ہے، حتی کہ اب تو بعض لوگ اس کو قرات فاتحہ کا نام دینے لگے ہیں، نہ کہ عقد نکاح، کہتے ہیں میں نے فلاں عورت پر اپنی فاتحہ پڑھی کیا یہ مشروع ہے ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

لہ بدعت ہے، اور پھر سورۃ فاتحہ یا دوسری کوئی معین سورت تو اس جگہ ہی پڑھی جائیگی جہاں مشروع ہے، لہذا اگر کوئی شخص بطور عبادت کسی اور جگہ قرات کرتا ہے تو یہ بدعت شمار کی جائیگی.

، کہ اکثر لوگ ہر تقریب میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں، حتی کہ ہم نے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ : میت پر فاتحہ پڑھو، اور ایسے فاتحہ پڑھو اور اس پر فاتحہ پڑھو، یہ سب امور بدعت اور غلط ہیں.

ہ اور دوسری سورتیں تو ہر حالت اور ہر جگہ اور ہر وقت نہیں پڑھی جا سکتیں، لیکن جب یہ کتاب اللہ اور سنت رسول سے مشروع اور ثابت ہو تو وہاں پڑھی جا سکتی ہے، وگرنہ یہ بدعت ہے، اور ایسا کرنے والے کو روکا جائیگا" انتہی

ب(95/10).

ان جو دوسرے امور کرنا چاہتا ہے اس میں مشروع تو یہ ہے کہ تجربہ کار افراد سے مشورہ کرے، اور پھر جب کوئی معاملہ پیش آ جائے تو اللہ سبحانہ و تعالی کے ساتھ استخارہ کرے، اور پھر جو کرنا چاہتا ہے اس عمل کو کرنے کا عزم کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

130329